Global Storybooks

globalstorybooks.net

مرغی اور شاہین

Ann Nduku
Wiehan de Jager
Samrina Sana

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 3.0 International License.

https://creativecommons.org/licenses/by/3.0

مرغی اور شاہین

Ann Nduku
Wiehan de Jager
Samrina Sana

3

اردو ur

ایک دفعہ کا ذکر ہے، کہ مرغی اور شاہین دوست تھے۔ وہ باقی پرندوں کے ساتھ سکون سے رہتے۔ اُن میں سے کوئی بھی اُڑ نہیں سکتا تھا۔

جب بھی شاہین کے پروں کا سایہ زمین پر پڑتا مرغی اپنے بچوں کو خبر دار کرتی کہ زمین کے خشک اور خالی حصہ سے بھاگ جاو اور وہ جواب دیتے ہم بیوقوف نہیں ہیں ہم بھاگیں گے۔

ایک دن، زمین پر قحط پڑ گیا۔ شاہین کو دور تک چل کر کھانا ڈھونڈنا پڑا۔ وہ تھکی ہاری واپس آئی۔ سفر کرنے کا کوئی آسان طریقہ ضرور ہونا چاہیے۔ شاہین نے کہا۔

جب اگلے دن شاہین آئی، اُس نے مرغی کو ریت میں پاوں مارتے دیکھا لیکن سوئی نہیں ملی۔ اس لیے شاہین بہت تیزی سے نیچے آئی اور ایک چوزے کو اُٹھا لیا۔ وہ اُسے دور لے گئی۔ اُس کے بعد ہمیشہ جب کبھی شاہین آتی تو وہ مرغی کو ریت میں پاوں مارتے ہوئے پاتی۔

رات کی اچھی نیند کے بعد، مرغی کے دماغ میں
ایک زبردست خیال آیا۔ وہ اپنے پرندے دوستوں
کے گِرے ہوئے پروں کو اکٹھا کرنے لگی۔ چلو انہیں
اپنے پروں کے اوپر سی لیتی ہوں اُس نے کہا۔
شاید تب سفر کرنا آسان ہوجائے۔

مجھے ایک دن دے دو، مرغی نے شاہین کی منت
کی پھر تم دوبارہ سے اپنے پروں کو جوڑ سکتی
ہو اور کھانے کی تلاش میں اُڑ سکتی ہو۔ صرف
ایک اور دن۔ شاہین نے کہا۔ اگر تم سوئی دینے
میں ناکام رہی تو تمہیں اپنے ایک چوزے کو
مجھے دے کر قیمت چکانی ہوگی۔

گاوں میں صرف شاهین کے پاس سوئی مو جود تھی اس لیے اُس نے سب سے پہلے سینا شروع کیا۔ اُس نے اپنے لیے خوبصورت پروں کا جوڑا تیار کیا اور مرغی سے اُونچا اُڑی۔ مرغی نے اُس سے سوئی اُدھار لی لیکن وہ سیلائی کرتے ہوئے جلد تھک گئی۔ اُس نے سوئی کو الماری پر رکھا اوراپنے بچوں کے لیے کھانا پکانے باورچی خانے چلی گئی۔

دوپہر کے بعد شاهین لوٹی۔ اُس نے سوئی کے لیے پوچھا تاکہ وہ پرمضبوطی سے جوڑ سکے جو کے سفر کے دوران ڈھیلے ہو گئے تھے۔ مرغی نے الماری پر دیکھا۔ اُس نے باورچی خانے میں دیکھا۔ اُس نے اردگرد دیکھا لیکن سوئی کہیں نہیں ملی۔

لیکن دوسرے پرندوں نے شاھین کو دور اُڑتے دیکھا۔ اُنھوں نے مرغی سے سوئی مانگی تاکہ وہ بھی اپنے لیے پر تیار کر سکیں۔ جلد ہی پرندے سارے آسمان پر اُڑنے لگے۔

جب آخری پرندے نے مانگی ہوئی سوئی واپس کی تو مرغی وہاں موجود نہیں تھی۔ اس لیے بچوں نے سوئی اُٹھائی اوراُس سے کھیلنا شروع کر دیا۔ جب وہ کھیل سے تھک گئے تو اُنھوں نے سوئی ریت میں چھوڑ دی۔